## اہل ہزارہ کو یقین دلاتا ہوں کہ انکے حقوق کیلئے چاہے کتنے ہی دروازے کھٹکھٹانا پڑیں کھٹکھٹائیں گے۔الطاف حسین

## تمام تر مخالفتوں کے باوجود ہزارہ اور ملک بھر کے محروم ومظلوم عوام کو ان کے حقوق دلانے کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔تحریک صوبہ ہزارہ کے قائد بابا حیدر زمان سے فون پر گفتگو

## ایم کیو ایم کے ارکان نے مردوں کی طرح ہزارہ صوبہ کا مقدمہ لڑا اور ہزارہ صوبہ کیلئے بڑا اہم رول ادا کیا۔بابا حیدر زمان

## ایم کیو ایم نے ہمارے دل موہ لئے ہیں اور ہزارے وال پر جو احسان کیا ہے وہ ہم پر قرض ہے

## جو لوگ ہزارہ صوبہ کی مخالفت کر رہے ہیں ہزارہ کے عوام انہیں مسترد کرتے ہیں۔بابا حیدر زمان

لندن۔۔۔ 6 جنوری 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ میں اہل ہزارہ کو یقین دلاتا ہوں کہ ان کے حقوق کیلئے ہمیں چاہے کتنے ہی دروازے کھٹکھٹانا پڑیں، ہم کھٹکھٹائیں گے اور تمام تر مخالفتوں کے باوجود ہزارہ اور ملک بھر کے محروم ومظلوم عوام کو ان کے حقوق دلانے کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔انہوں نے یہ بات آج تحریک صوبہ ہزارہ کے قائد بابا حیدر زمان سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر بابا حیدر زمان نے ایم کیو ایم کی جانب سے پارلیمنٹ میں ہزارے وال کیلئے بھرپور آواز اٹھانے پر جناب الطاف حسین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے لوگوں نے اسمبلی میں مردوں کی طرح ہزارہ صوبہ کا مقدمہ لڑا اور ہزارہ صوبہ کیلئے بڑا اہم رول ادا کیا، ایم کیو ایم کے ارکان نے ہزارہ اور جنوبی پنجاب کے لوگوں کے حقوق کی آواز بھرپور طریقے سے بلند کرکے ثابت کردیا کہ وہی صحیح پارلیمنٹرین ہیں جو پورے ملک کے محروموں کا مقدمہ لڑ رہے ہیں۔ایم کیو ایم نے ہمارے دل موہ لئے ہیں اور ہزارے وال پر جو احسان کیا ہے وہ ہم پر قرض ہے اور مظلوموں کے حقوق کی جدوجہد میں اب ہم بھی ہر طرح سے ایم کیو ایم کے ساتھ ہیں۔بابا حیدر زمان نے کہا کہ جو لوگ ہزارہ صوبہ کی مخالفت کر رہے ہیں اور ہزارے وال کیلئے آواز اٹھانے پر ایم کیو ایم پر الزام تراشی کر رہے ہیں دراصل وہ انارکی اور فساد پھیلانے والے ہیں اور ہزارہ کے عوام انہیں مسترد کرتے ہیں۔بابا حیدر زمان نے کہا کہ اب ہزارہ پختونخوا کے ساتھ نہیں رہنا چاہتا اور اپنے لئے علیحدہ صوبہ چاہتا ہے، اس کا راستہ روکنے کی کوشش نہ کی جائے۔جناب الطاف حسین نے بابا حیدر زمان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بعض لوگوں کی جدی پشتی سیاست خطرے میں ہے اسلئے وہ ہزارہ اور جنوبی پنجاب صوبہ کے قیام کی مخالفت کر رہے ہیں لیکن ہم مخالفت سے ڈرنے والے نہیں، ہم ہر کوشش کریں گے، ہر دروازہ کھٹکھٹائیں گے اور ہزارہ اور جنوبی پنجاب کے محروم عوام کو ان کے حقوق دلا کر رہیں گے۔

## ایم کیو ایم کے کارکن حبیب الرحمٰن، ہمدرد مسعود عالم اور کارکنان کے بھائی اور والد کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔6جنوری 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 124 کے کارکن حبیب الرحمٰن، اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 123 کے ہمدرد مسعود عالم، ایم کیو ایم نیو کراچی سیکٹر یونٹ 11 کے کارکن محمد حیدر کے والد محمد رزاق اور کارکن محمد عرفان کے بھائی محمد اکرام کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کرتے ہوئے مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

## مسلح دہشت گردوں کے ایم کیو ایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر کے کارکن حبیب الرحمٰن اور ہمدرد مسعود عالم کو فائرنگ کرکے شہید کردیا

## کمہارواڑہ لیاری سے ایم کیو ایم نیو کراچی سیکٹر کے کارکنان کے والد اور بھائی کی تشدد زدہ لاشیں برآمد

## ایم کیو ایم کے کارکنان کی شہادت کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور سفاک دہشت گردوں کو گرفتار کرکے کیفر کردار تک پہنچایا جائے، رابطہ کمیٹی

## شہید کارکنان کے سوگوار لواحقین سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔6جنوری 2012ء

مسلح دہشت گردوں نے ایم کیو ایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 124 کے کارکن حبیب الرحمٰن اور اورنگی ٹاؤن یونٹ 123 کے ہمدرد مسعود عالم کو فائرنگ کرکے شہید کردیا جبکہ گزشتہ دنوں ایم کیو ایم نیو کراچی سیکٹر یونٹ 11 کے کارکن محمد حیدر کے والد محمد رزاق اور نیو کراچی سیکٹر یونٹ 11 ہی کے کارکن محمد عرفان کے بھائی محمد اکرام کی تشدد زدہ لاشیں برآمد ہوئیں

۔تفصیلات کے مطابق ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر کے کارکن حبیب الرحمٰن اور ہمدرد مسعود عالم موٹر سائیکل پر جارہے تھے کہ مسلح دہشت گردوں نے انہیں اورنگی ٹاؤن میں واقع ایل بلاک چورنگی پر شدید اندھا دھند فائرنگ کا نشانہ بنایا جس کے باعث ہوموقع پر ہی شہید ہوگئے۔حبیب الرحمٰن شہید کی عمر38 سال تھی اوران کے سوگواران میں والدہ، بیوہ، دو بھائی ،دو بہنیں اور ایک بیٹی شامل ہیں جبکہ ایم کیوایم کے ہمدرد مسعود عالم کی عمر 31 سال تھی اوران کے سوگواران میں والدہ، ایک بھائی، بیوہ اور ایک نومولود بیٹی شامل ہے۔ایم کیوایم نیو کراچی سیکٹر کے کارکن محمد حیدر کے والد محمد رزاق اور کارکن محمد عرفان کے بھائی محمد اکرام گزشتہ دنوں لی مارکیٹ گھریلو سامان لینے کی غرض سے گئے تھے تاہم گزشتہ روز ان کی تشدد زدہ لاشیں کھاواڑہ لیاری کے علاقے حنفیہ اشرفیہ مسجد نیپیئر تھانے کی حدود سے برآمد ہوئی لاشیں گھروں پر پہنچنے پر علاقے میں کہرام مچ گیا اور عوام میں شدید غم وغصے کی لہر دیکھنے میں آئی ۔دریں اثناء ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی نے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 124 کے کارکن حبیب الرحمٰن اور ہمدرد مسعود عالم کے بہیمانہ قتل اور ایم کیوایم نیو کراچی سیکٹر یونٹ 11 کے کارکن محمد حیدر کے والد محمد رزاق اور کارکن محمد عرفان کے بھائی اکرام کو بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنا کر شہید کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کے بہیمانہ قتل کی وارداتیں امن پسند شہریوں کیلئے باعث تشویش ہے اور شہر کراچی کا امن تباہ کرنے کی گھناؤنی سازش ہے۔رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر کے کارکن حبیب الرحمٰن، یونٹ 123 کے ہمدرد مسعود عالم، ایم کیوایم نیو کراچی سیکٹر یونٹ 11 کے کارکن محمد حیدر کے والد محمد رزاق اور کارکن محمد عرفان کے بھائی محمد اکرام کی شہادت پر تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا اور انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور وزیر داخلہ سندھ سید منظور وسان سے مطالبہ کیا کہ مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں ایم کیوایم کے کارکنان کی شہادتوں کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث سفاک دہشت گردوں کو جلد از جلد گرفتار کرکے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔علاوہ ازیں محمد رزاق شہید اور محمد اکرام شہید کو سینکڑوں سوگواران کی آہوں اور سسکیوں کے درمیان غدار بابا قبرستان نارتھ کراچی میں سپرد خاک کردیا گیا شہداء کی نماز جنازہ اور تدفین میں رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست عوامی نمائندے، کراچی تنظیمی کمیٹی کے ارکان، سیکٹر کمیٹی وذیلی یونٹوں کے عہدیداران، کارکنان، ہمدردوں اور شہداء کے عزیز واقارب نے شرکت کی۔

## جولوگ صوبوں کی خودمختاری کی بات کریں مگر پارلیمنٹ میں بحث پر احتجاج کریں تو وہ لوگ پاکستان میں مثبت تبدیلی نہیں چاہتے، ڈاکٹر فاروق ستار

## ڈیرہ غازی خان اور ٹانک کے اضلاع کا مطالبہ ہے کہ ان اضلاع کو جنوبی پنجاب کے لئے صوبہ میں شامل کیا جائے، مالاکنڈ کے ارکان قومی اسمبلی نے آواز اٹھائی تو ایم کیوایم ان کا بھرپور ساتھ دیگی

## ایم کیوایم کے علاوہ صدر، وزیراعظم، جمعیت علمائے اسلام، ق لیگ اور فاٹا کے اراکین بھی نئے صوبوں کی بات کر رہے ہیں جبکہ فاٹا کے آزاد اراکین بھی نئے صوبوں کی قرارداد کی حمایت کررہے ہیں

## نئے صوبوں کے قیام کی قرارداد پر قومی اسمبلی میں بحث پر تقریر

اسلام آباد۔۔۔6، جنوری 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر وقومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ جولوگ صوبوں کی خودمختاری کی بات کرتے ہیں یہی لوگ صوبے کے حوالے سے پارلیمنٹ میں بحث پر احتجاج کریں تو اس کا مطلب ہے یہ ہے کہ ایسے افراد پاکستان میں مثبت تبدیلی نہیں چاہتے۔انہوں نے کہا کہ ڈیرہ غازی خان اور ٹانک کے اضلاع کا مطالبہ ہے کہ ان اضلاع کو جنوبی پنجاب کے لئے صوبہ میں شامل کیا جائے، ہزارہ کے 6 اضلاع بھی یہی چاہتے ہیں اور مالاکنڈ ڈویژن سے بھی آوازیں آرہی ہیں اگر مالاکنڈ کے ارکان قومی اسمبلی نے آواز اٹھائی تو ایم کیوایم ان کا بھرپور ساتھ دیگی۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے علاوہ صدر، وزیراعظم، جمعیت علمائے اسلام، ق لیگ اور فاٹا کے اراکین بھی نئے صوبوں کی بات کررہے ہیں جبکہ فاٹا کے آزاد اراکین بھی نئے صوبوں کی قرارداد کی حمایت کررہے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کی جانب سے جمع کرائی گئی ہزارہ وال اور جنوبی پنجاب صوبوں کے قیام کی قرارداد پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے کیا۔نئے صوبوں کی قرارداد پر وقفہ سوالات میں ایم کیوایم کے حق پرست اراکین قومی اسمبلی رشید گوڈیل، ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ، ساجد احمد، خوش بخت شجاعت، ڈاکٹر ناہید شاہد، محترمہ فوزیہ اعجاز اور شیخ صلاح الدین نے بھی حصہ لیا۔ڈاکٹر فاروق ستار نے قومی اسمبلی میں نئے صوبوں کی قرارداد پر بحث پر تقریر کرتے ہوئے ایم کیوایم کی جانب سے ہزارہ اور جنوبی پنجاب کے محبّ وطن پاکستانیوں کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ آج وہ دن آگیا ہے کہ ان پاکستانیوں کی جدوجہد منطقی انجام کو پہنچنے والی ہے، جنوبی پنجاب اور ہزرہ صوبوں کا قیام اب دیرینہ مطالبات ہیں اور پاکستان کی مجموعی

صورتحال ان مسائل کوحل کرنے کی متقاضی ہے، جنوبی پنجاب اور ہزارہ صوبوں کے انتظامی یونٹ کا قیام ناگزیر ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں 64 برس سے ایڈہاک ازم ہے، یہاں نظریاتی سیاست کی بات ہوتی ہے اور جب عوام کو بااختیار بنانے کی بات کی جائے تو پھر بعض لوگوں کے مفادات سامنے آجاتے ہیں اور اس عمل سے جمہوریت چند لوگوں کی لونڈی بن کر رہ جاتی ہے، اگر چند لوگوں کے مفادات کو ایک طرف رکھیں تو ن لیگ کے زیادہ اراکین بھی نئے صوبوں کی حمایت کررہے ہیں، آج جب اس قرار پر ووٹنگ ہوگی تو ن لیگ کے اراکین بھی اکثریت سے حمایت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اب صرف نعروں سے عوام کا پیٹ نہیں بھرا جاسکتا اور نہ ہی صرف نظریات کی بات کرکے لوگوں کو تسلی دی جاسکتی ہے بلکہ اب پاکستان کے لوگوں کو بااختیار بنانا ہی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ نئے صوبوں کی قرارداد پاکستان کے مستقبل کی ضمانت ہے، آج قومی اسمبلی کا ہاؤس تاریخ رقم کررہا ہے اور ہم مسائل کے حل کیلئے آواز اٹھا رہے ہیں اور تمام مصلحتوں کو بالائے طاق رکھ کر بحث کرنے جارہے ہیں، جنوبی پنجاب میں ایک سے زائد صوبوں کی قرارداد منظور کی جائے گی، ہم نے 20 ویں آئینی ترمیم کا مسودہ بھی قومی اسمبلی کے سیکریٹریٹ میں جمع کرادیا ہے، جنوبی پنجاب کے حقوق کو پیروں تلے روندا گیا، ہزار کے ساتھ بھی ظلم ہوا، جنوبی پنجاب اور ہزارہ خطے کو بھی بلوچستان بنانے کی کوشش کی جارہی ہے، جنوبی پنجاب ایک زرخیز علاقہ ہے، کاٹن کی بڑے پیمانے پر کاشت ہوگی ہے لیکن افسوس کہ جو تخت لاہور کو کما کر دے رہے ہیں ان کی جانب سے اس کا معاوضہ بھی صحیح نہیں دیا جاتا، جنوبی پنجاب کے عوام احساس محرومی کا شکار ہیں اور یہ احساس بیگانگی میں تبدیل ہورہا ہے، ہزارہ ڈویژن سے سالانہ 1015 ارب روپے کا ریونیو جمع کیا جاتا ہے اور ہزارہ کے عوام کو صرف لالی پوپ دی جاتی ہے، جنوبی پنجاب کے 23 اضلاع اور خیبر پختونخواہ کے دو اضلاع میں کوئی یونیورسٹی نہیں۔ تربیلا ڈیم ہزارہ کے علاقہ میں بنا ہوا ہے اور جب رائلٹی کی بات ہوتی ہے تو پھر کتنی رائلٹی دی جاتی ہے؟۔ انہوں نے کہا کہ بڑے بڑے رہنما مشرقی پاکستان کی بات کرتے ہیں مگر وہ تو بن گیا لیکن اب جو بنگلہ دیش بننے جارہا ہے اس طرف بھی کوئی توجہ دے گا یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی یونٹ کی بات کوئی آج کی بات نہیں ہے یہاں اب کئی بنگلہ دیش بنانے کی بات کی جارہی ہے اور بنگلہ دیش بن جائے گا تو پھر اس کا رونا روتے رہینگے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ قومی اسمبلی کے اس ہاؤس میں جنوبی پنجاب اور ہزارہ کے عوام کو ایوان کی تائید حاصل ہے جو جنوبی پنجاب اور ہزارہ کے عوام کیلئے تحفہ ہے، ایم کیوایم کے اراکین نے جنوبی پنجاب اور ہزرہ صوبہ ان کی جھولی میں ڈال دیا ہے۔

## نئے صوبوں کی قرارداداور پیش کئے جانے والا بل مسلم لیگ ن کے لئے سانپ کے منہ میں چھچھوندر کی حیثیت رکھتا ہے نہ یہ ان سے نگلے بن رہا ہے اور نہ اُگلے بن رہا ہے، حیدرعباس رضوی

## ایم کیوایم کی حکمت عملی سے چوہدری نثار کی جماعت مسلم لیگ ن کو شہ اور مات ہو چکی ہے اس لئے ان کے منہ سے انگارے نکل رہے ہیں

## چوہدری نثار علی خان کے بیان پر تبصرہ

کراچی۔۔۔6، جنوری 2012ء

قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر حیدر عباس رضوی نے قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف چوہدری نثار علی خان کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ چوہدری نثار کا حالیہ بیان کسیانی بلی کھمبا نوچے کے مترادف ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کی جانب سے قومی اسمبلی میں صوبہ ہزارہ اور صوبہ جنوبی پنجاب/سرائیکی صوبہ کی حمایت میں لائی جانے والی قرارداد اور پیش کیا جانے والا بل مسلم لیگ ن کے لئے سانپ کے منہ میں چھچھوندر کی حیثیت رکھتا ہے نہ یہ ان سے نگلے بن رہا ہے اور نہ اُگلے بن رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چوہدری نثار نہ تو اس کی مکمل حمایت کرسکتے ہیں اور نہ ہی مخالفت کے قابل ہیں اور ایم کیوایم کی اس حکمت عملی پر چوہدری نثار کی جماعت مسلم لیگ ن کو شہ اور مات ہوچکی ہے اس لئے ان کے منہ سے انگارے برس رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شکست فاش پر مسلم لیگ ن کا یہ ردعمل غیر فطری نہیں ہے ہم مسلم لیگ ن کی اعلیٰ ترین قیادت کو یہ مشورہ دیتے ہیں کہ وہ صوبوں کے مسئلے پر اپنی گرتی ہوئی ساکھ کو بچانے پر توجہ دیں، ایم کیوایم کے ساتھ سیاسی محاذ آرائی سے گریز کریں کیونکہ ایم کیوایم پاکستان کے 98 فیصد مظلوم اور محکوم لوگوں کی واحد نمائندہ جماعت ہے اور تمام سیاسی جماعتوں بشمول مسلم لیگ ن سے بہتر تعلقات کی خواہاں ہے۔

## سکھر کی یوسی 14 نیو پنڈ کی رہائشی عباسی، قریشی، شاہ سید، جتوئی اور سومرو برادریوں کے نوجوانوں اور بزرگوں کی ایم کیوایم میں شمولیت

## شمولیت اختیار کرنے والی برادریوں نے 20 جنوری کو جلسہ عام بھرپور شرکت اور اسے کامیابی سے ہمکنار کرانے کے عزم کا اظہار کیا

## سکھر میں جلسہ عام کے سلسلے میں یوسی 3 میں میمن کمیونٹی کی کارنر میٹنگ، شرکاء کو جلسہ عام میں شرکت کی دعوت دی

## ایم کیوایم سکھر زونل کمیٹی کے اراکین کی سولنگی برادری اور جلسہ عام کی تیاریوں میں مصروف کارکنان سے ملاقاتیں

## جلسہ عام کے سلسلے میں ایم کیوایم سکھر زون کی جانب سے بھرپور عوامی رابطہ مہم جاری ہے، کارنر میٹنگوں کا انعقاد، معززین اور کارکنان سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے، عوام وکارکنان میں زبردست جوش وخروش

سکھر۔۔۔6، جنوری 2011ء

سکھر کی یوسی 14 نیو پنڈ کی رہائشی عباسی، قریشی، شاہ سید، جتوئی، ابڑو اور سومرو برادریوں سے تعلق رکھنے والے 150 سے زائد نوجوانوں اور بزرگوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز 20 جنوری کو سکھر میں ہونے والے جلسہ عام کیلئے جاری عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں منعقدہ نیو پنڈ میں منعقدہ کارنر میٹنگ میں کیا۔ کارنر میٹنگ میں ایم کیوایم اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے رکن محمد یوسف، ایم کیوایم سکھر زون کی زونل کمیٹی کے اراکین مجیب الرحمٰن اور رحمت علی الطافی نے شرکت کی اور ایم کیوایم میں شامل ہونے والی برادریوں کا قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے زبردست خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر ایم کیوایم میں شمولیت کا اعلان کرنے والی برادریوں کے افراد نے 20 جنوری کو سکھر میں ہونے والے ایم کیوایم کے جلسہ عام میں اپنی بھرپور شرکت کی یقین دہانی کرائی اور اسے فقیدالمثال کامیابی سے ہمکنار کرانے کے عزم کا اظہار بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم واحد سیاسی جماعت ہے جو غریب ومتوسط طبقے کے حقوق کی علمبردار ہے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے اب مظلوم قومیتوں کے حقوق کی جدوجہد رنگ لارہی ہے اور انشاءاللہ ایک دن ضرور ایم کیوایم ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ وڈیرانہ اور سردارانہ نظام کا خاتمہ کرڈالے گی۔ دریں اثناء 20 جنوری کو سکھر میں ہونے والے جلسہ عام کے سلسلے میں ایم کیوایم سکھر زون کی جانب سے بھرپور عوامی رابطہ مہم جاری ہے اور عوام وکارکنان میں زبردست جوش وخروش پایا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں سکھر کی یوسی 3 میں کارنر میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں ایم کیوایم سکھر زون کے جوائنٹ انچارج شہزادہ گلفام، زونل کمیٹی کے رکن اعجاز کھوسو اور میمن کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں اور بزرگوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی جبکہ جلسہ عام کے سلسلے میں ایم کیوایم سکھر زون کے اراکین طاہر بندھانی اور آصف انصاری نے یوسی نمبر 8A کا دورہ کیا اور سولنگی برادری کے معززین سے ملاقات کرکے انہیں جلسہ عام میں شرکت کی دعوت دی۔ بعدازاں انہوں نے یوسی نمبر 2B اور 7B میں ایم کیوایم کے ذمہ داران وکارکنان سے ملاقاتیں کیں اور جلسہ عام سے حوالے سے جاری تیاریوں اور انتظامات کی تفصیلات معلوم کیں۔ اس موقع پر انہوں نے جلسہ عام کی تیاریوں میں مصروف کارکنان کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ 20 جنوری کو ایم کیوایم کا جلسہ عام کامیابیوں سے ریکارڈ توڑ دے گا اور سندھ کے مستقل باشندوں کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنے والوں کی سازشوں میں آخری کیل ثابت ہوگا۔

## سکھر میں جلسہ عام کیلئے سندھ کے مستقل باشندوں میں پائے جانے والے جوش وخروش نے سازشی عناصر کی نیندیں حرام کردیں، اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی

## سندھ بھر کے عوام جلسہ عام میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کرکے اسے تاریخی کامیابی سے ہمکنار کرائیں

کراچی۔۔۔6، جنوری 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کی اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے انچارج واراکین نے کہا ہے کہ 20 جنوری کو سکھر میں ایم کیوایم کے زیراہتمام منعقد ہونے والے جلسہ عام کیلئے سندھ کے مستقل باشندوں میں پائے جانے والے جوش وخروش نے سازشی عناصر کی نیندیں حرام کردیں ہیں اور اب انہیں بھی ملک میں رائج فرسودہ جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور سردارانہ نظام کی جڑیں ہلتی دکھائی دے رہی ہیں۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا فکروفلسفہ اور نظریہ کو تمام قومیتوں اور مذاہب کے افراد کے سچائی کی بنیاد پر اپنایا ہے اور حق پرستی کے اس نظریئے کو پھیلنے سے روکنے کیلئے جتنی سازشیں کی جاتی رہیں یہ اتنی ہی تیزی سے لوگوں کے دلوں میں گھر کرتا چلا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ظلم وجبر کے اوچھے اور سازشی ہتھکنڈے استعمال کرکے زیادہ عرصہ تک عوام کو بیوقوف نہیں بنایا جاسکتا، اب مظلوم عوام کو ایم کیوایم کی صورت میں ایسا پلیٹ فارم میسر آگیا ہے جہاں سے وہ اپنے حقوق کے حصول کی متحد ومنظّم ہوکر جدوجہد کررہے ہیں۔ اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے انچارج واراکین نے سندھ بھر کے عوام سے اپیل کی کہ وہ 20 جنوری کو سکھر میں ہونے والے ایم کیوایم کے جلسہ عام میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں اور اسے تاریخ ساز کامیابی سے ہمکنار کرائیں۔

## 20 جنوری کوجلسہ عام کے انعقاد کے سلسلے میں سکھرزون کے زیراہتمام شاندار ریلی نکالی گئی

## اشفاق منگی، نثارپنہوراوردیگرذمہ داران نے قائدتحریک الطاف حسین کی جانب سے سچل سرمست کے مزارپرچادرچڑھائی

سکھر۔۔۔6 جنوری 2012ء

ایم کیوایم کے تحت 20 جنوری کوسکھر کے میونسپل اسٹیڈیم میں عظیم الشان جلسہ عام کے انعقاد کے سلسلے میں متحدہ قومی موومنٹ سکھرزون کے زیراہتمام بڑی ریلی نکالی گئی جس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی، اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے جوائنٹ انچارج وحق پرست صوبائی وزیرنثاراحمد پنہور، سکھرزون کے انچارج قطب الدین، اراکین زونل کمیٹی، سیکٹرز ویونٹ کمیٹیوں کے ذمہ داران، کارکنان اور ہمدردوں سکھرزون کے ذمہ داران وکارکنان کے علاوہ عوام نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ریلی شہر کی اہم شاہراہوں، چوراہوں، بازاروں، مارکیٹوں اورراستوں جناح چوک، شاہی بازار، گھنٹہ گھر، محمد بن قاسم پارک، نشتر روڈ، میانی روڈ، ملٹری روڈ، پرانا سکھر سے ہوتی ہوئی سکھرزون پراختتام پذیرہوئی۔ ریلی کے شرکاء نے موٹرسائیکلوں، کاروں، سوزکیوں اورچنچی رکشاؤں سمیت مختلف گاڑیوں پرسوار تھے جنہوں نے ہاتھوں میں ایم کیوایم کے پرچم اورقائدتحریک جناب الطاف حسین کی تصاویرتھامی ہوئی تھیں۔اس موقع پرکارکنان کوجوش وخروش قابل دیدتھااوروہ وقفے وقفے سے جناب الطاف حسین اورایم کیوایم کے حق میں فلک شگاف نعرے لگارہے تھےاورایم کیوایم کے ترانوں کی ریکارڈنگ اورڈھول کی تاپ پروالہانہ رقص کررہے تھے۔ بازاروں، شاپنگ سینٹرزاورشاہراہوں پرموجودعوام نے ریلی کاخیرمقدم کیااوروکٹری کانشان بناکرریلی کوخوش آمدیدکیا۔علاوہ ازیں اشفاق منگی، نثاراحمد پنہور، سکھرزونل کمیٹی کے انچارج قطب الدین نے زونل کمیٹی کے اراکین کے ہمراہ سچل سرمست کے مزارپرحاضری دی اورقائدتحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے مزارشریف پرچادرچڑھائی۔اس موقع پرانہوں نے 20 جنوری کے جلسہ عام کی کامیابی، ملک کی بقاء وسلامتی، ایم کیوایم کی کامیابی، سازشوں کے خاتمے، شہداء کے درجات کی بلندی اوراسیروں کی رہائی سمیت قائدتحریک الطاف حسین کی درازی عمرصحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعائیں بھی کیں۔

## قائدتحریک جناب الطاف حسین کی خواہش ہے کہ طلبہ وطالبات جدیدتعلیم حاصل کرکے مستقبل کیلئے خودکوتیارکریں

## پاکستان کے بہترمستقبل کیلئے ہمیں خلوص نیت کے ساتھ کام کرنا ہے

## واسع جلیل، وسیم آفتاب اوردیگرکاسائبرانقلاب کے عنوان سے منعقدہ سیمینارسے خطاب

کراچی:۔۔۔6 جنوری 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان واسع جلیل اوروسیم آفتاب نے کہا کہ پاکستان انفارمیشن ٹیکنالوجی کی دوڑ میں اورمزیدمستفیدہوکرپاکستان کانام روشن کریں۔ان خیالات کااظہارایم کیوایم سوسائٹی اورمحمودآبادسیکٹر کے زیراہتمام''سائبرانقلاب''کے عنوان سے منعقدہ سیمینارسے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پررکن رابطہ کمیٹی اورحق پرست صوبائی وزیرصحت ڈاکٹرصغیراحمد، حق پرست صوبائی وزراء رؤف صدیقی، خالدعمر، کراچی تنظیمی کمیٹی کے انچارج حمادصدیقی واراکین اورسوسائٹی محمودآبادسیکٹرز کے ذمہ داران وکارکنان بھی موجود تھے۔سیمینارمیں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ماہرین نے ٹوئٹنگ، بلوگنگ، یوٹیوب، فیس بک کے علاوہ دیگراہم سوشل نیٹ ورکس کے حوالے سے سیمینار کے شرکاء کوتفصیلی معلومات اوراس کے موثراستعمال کے بارے میں آگاہ کیاجبکہ جامعہ کراچی کے سابق وائس چانسلراورقائدتحریک جناب الطاف حسین کے استادپروفیسرظفرسعید سیفی اورفاطمہ ثریابجیااورآئی ٹی سے وابستہ ماہرین، اساتذہ کرام، مختلف جامعات، کالجزاورکوچنگ سینٹرز کے طلبہ وطالبات اورزندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے معزز شہریوں نے بڑی تعدادمیں شرکت کی۔انہوں نے کہاکہ قائدتحریک جناب الطاف حسین آنے والے وقتوں میں پاکستان کے ایک ایک فردکوتعلیم یافتہ دیکھنا چاہتے ہیں اورآج کایہ ''سائبر انقلاب''کے عنوان سے خوبصورت سیمینار بھی اُسی ویژن کی ایک کڑی ہے۔انہوں نے کہاکہ ایم کیوایم کوجب جب مواقع ملے تعلیم کے فروغ کیلئے اپنے طوربیحدکام کئے اورآج کراچی کے تمام سیکٹرزمیں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے حوالے سے انسٹیٹیوٹ کے قیام میں مصروف ہیں اوربہت جلدطلبہ وطالبات کویہ خوشخبری بھی عملی طورپردی جائیگی۔انہو ں نے کہاکہ آج کی تقریب کامقصدنوجوانوں کو''سائبرانقلاب''کے حوالے سے آگاہی فراہم کرنا ہے کیونکہ پاکستان تباہی کے دہانے پرآپہنچا ہے اب ہمیں محنت ولگن سے کام کرنے کی ضرورت ہے، پاکستان کے بہترمستقبل کیلئے ہمیں خلوص نیت کے ساتھ کام کرنا ہےاوروالدین پربھی یہ ذمہ داری عائدہوتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم کے متعلق آگاہ رہیں، انشاء اللہ تعالیٰ ایم کیوایم پورے پاکستان کے نوجوان طلبہ و طالبات کو''انفارمیشن ٹیکنالوجی''اور''سائبرانقلاب''کی معلومات فراہم کرینگے۔انہوں نے''سائبر انقلاب''کے عنوان سے سیمینارمنعقدکرنے پرسوسائٹی اورمحمودآبادسیکٹرز کے ذمہ داران وکارکنان اورتمام منتظمین کومبارکبادپیش کی اوراعزازی شیلڈزدیں۔سیمینارسے کراچی تنظیمی کمیٹی کے انچارج حمادصدیقی، حق پرست صوبائی وزراء خالدعمراوررؤف صدیقی نے بھی خطاب کیا۔

## سائبر انقلاب کی اختتامی تقریب ایکسپو سینٹر کراچی میں آج منعقد ہوگی

## واسع جلیل، حماد صدیقی اور مزمل قریشی نے ایکسپو سینٹر میں منعقدہ سوشل میڈیا آورنیس کانفرنس کی تیاریوں کا جائزہ لیا

کراچی۔۔۔6جنوری 2012ء

ایم کیو ایم کے تحت سائبر انقلاب کی اختتامی تقریب کل بروز ہفتہ رات 8 بجے ایکسپو سینٹر کراچی میں منعقد ہوگی۔ اختتامی تقریب کے انعقاد کے سلسلے میں ایکسپو سینٹر میں تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں جبکہ اس سلسلے میں تمام مہمانان گرامی کو دعوت نامے بھی ارسال کردیئے گئے ہیں۔ دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن و مرکزی شعبہ اطلاعات کے انچارج واسع جلیل نے کراچی تنظیمی کمیٹی کے انچارج حماد صدیقی اور حق پرست رکن سندھ اسمبلی مزمل قریشی کے ہمراہ ایکسپو سینٹر کراچی کا تفصیلی دورہ کیا اور بروز ہفتہ 7 جنوری کو سائبر انقلاب کی اختتامی تقریب کے حوالے سے منعقدہ SMACK سوشل میڈیا آورنیس کانفرنس کا انعقاد کے سلسلے میں تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے سوشل آورنیس کانفرنس کی تیاریوں پر اطمینان کا اظہار کیا اور تیاریوں میں مصروف ذمہ داران و کارکنان کی حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر گلشن اقبال سیکٹر کمیٹی کے ارکان اور دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے۔

## پختون کمیونٹی کے حاجی فقیر اور محمد نظام کی سینکڑوں ساتھیوں کے ہمراہ یونائیٹڈ ورکرز فرنٹ آف کے پی ٹی میں شمولیت

## ملک کی تعمیر و ترقی کا خواں محنت کش طبقہ بھی پوری طرح قائد تحریک جناب الطاف حسین کے شانہ بشانہ ہے

## قائد تحریک جناب الطاف حسین کا فکر و فلسفہ ملک کی تعمیر و ترقی کا ضامن ہے،

## اسد علی کاظمی، تحسیم الحق خرم اور دیگر مقررین کا کے پی ٹی میں منعقدہ شمولیت کی تقریب سے خطاب

کراچی۔۔۔6جنوری 2012ء

کراچی پورٹ ٹرسٹ سے تعلق رکھنے والی پختون کمیونٹی کے رہنماؤں حاجی فقیر (فقیرا) اور محمد نظام نے سینکڑوں ساتھیوں کے ہمراہ حق پرست (سی بی اے یونین) یونائیٹڈ ورکرز فرنٹ آف کے پی ٹی میں شمولیت اختیار کرلی۔ سی بی اے یونین میں شمولیت کا باقاعدہ اعلان انہوں نے جمعرات کو کراچی پورٹ ٹرسٹ ویسٹ وہارف میں منعقدہ تقریب کے دوران کیا تقریب میں ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کے مرکزی جوائنٹ انچارج اسد علی کاظمی، فنانس سیکریٹری تحسیم الحق خرم اور سی بی اے یونائیٹڈ ورکرز فرنٹ آف کے پی ٹی کے چیئرمین ارشد انصاری، جنرل سیکریٹری کامران عثمانی، صدر محمد اشرف کے علاوہ دیگر ذمہ داران و کارکنان نے بھی شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جوائنٹ انچارج لیبر ڈویژن اسد کاظمی، تحسیم الحق خرم اور دیگر مقررین نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا فکر و فلسفہ ملک کی تعمیر و ترقی کا ضامن ہے یہی وجہ ہے کہ ترقی کا خواں محنت کش طبقہ بھی پوری طرح قائد تحریک جناب الطاف حسین کے شانہ بشانہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کا فکر و فلسفہ ملک کے گوشے گوشے میں جس تیزی سے پھیل رہا ہے وہ اس بات کی غمازی ہے کہ اب وہ وقت زیادہ دور نہیں جب ملک کی باگ ڈور غریب و متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے مظلوموں اور محروموں عوام کے ہاتھوں میں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ محنت کش طبقہ ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہے جس کی شرکت کے بغیر تعمیر و ترقی کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا، متحدہ قومی موومنٹ بلا امتیاز رنگ و نسل محنت کشوں کے مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے جو ملک کے تمام محنت کشوں کے اجتماعی حقوق کے حصول کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے اور چاہتی ہے کہ محنت کش مزدوروں کو نہ صرف ان کے جائز حقوق میسر آئیں بلکہ ان کی تعمیر و ترقی میں ان کی محنت کا صلہ دیا جائے۔ انہوں نے یونائیٹڈ ورکرز فرنٹ آف کے پی ٹی میں ساتھیوں سمیت شمولیت اختیار کرنیوالی پختون کمیونٹی کے وفد کا خیر مقدم کیا اور انہیں مبارکباد پیش کی۔ تقریب سے جلا ظہیر عباسی، ثناء خان اور محمد نظام کے علاوہ دیگر نے بھی خطاب کیا۔

## تعلیمی اداروں کے فنڈ منجمد کرنا کھلی کراچی دشمنی ہے، حق پرست ارکان قومی اسمبلی

## محکمہ تعلیم سندھ تعلیمی اداروں کو فنڈز فراہمی کو یقینی بنائیں اور معاملے کی غیر جانبدار تحقیقات کر کے ذمہ دار افراد کیخلاف کارروائی کرے

## محکمہ تعلیم کی جانب سے الیکٹرک فیڈز عدم ادائیگی پر تعلیمی اداروں کی بجلی منقطع اور 50 سے زائد تعلیمی اداروں کو نوٹس پر اظہار تشویش

کراچی۔۔۔6/جنوری2012ء

حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے محکمہ تعلیم کی جانب سے الیکٹرک فیڈز عدم ادائیگی پر کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی کی جانب سے کراچی کے تین تعلیمی اداروں کی بجلی منقطع اور 50 سے زائد تعلیمی اداروں کو حتمی نوٹس جاری کرنے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کی غیر جابندار تحقیقات کروا کر ذمہ دار عناصر کے خلاف سخت ترین کارروائی عمل میں لائی جائے۔اپنے ایک مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ محکمہ تعلیم کی جانب سے گزشتہ کئی ماہ سے تعلیمی اداروں کو فنڈز کی عدم فراہمی کے باعث تعلیمی اداروں پر کروڑوں روپے کے واجبات جمع ہوگئے جس کے باعث کراچی الیکٹرک سپلائی نے ان تعلیمی اداروں میں بجلی منقطع کردی ہے۔انہوں نے کہا کہ بجلی کی عدم فراہمی سے طلبہ وطالبات کو تعلیم کے حصول میں شدید دشواریوں کا سامنا ہے اور طلبہ وطالبات کا قیمتی سال ضائع ہونے کا خدشہ بڑھ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایک جانب محکمہ تعلیم داخلہ فیس ،ٹیوشن فیس اور امتحانی فیس کی مد میں غریب طلبہ وطالبات سے بھاری رقوم وصول کررہا ہے جبکہ دوسری جانب تعلیمی اداروں کے الیکٹرک فنڈ منجمد کرکے کراچی کے طلبہ وطالبات پر تعلیم کے دروازے بند کیے جارہے ہیں جو کھلی کراچی دشمنی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔اراکین قومی اسمبلی نے محکمہ تعلیم سندھ سے مطالبہ کیا ہے کہ تعلیمی اداروں کو فنڈز فی الفور فراہم کیے جائیں، بلوں کی ادائیگی کو یقینی بنایا جائے اور معاملے کی غیر جانبدار تحقیقات کروا کر ذمہ دار عناصر کے خلاف سخت ترین قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

☆☆☆☆☆